© rasailojaraid.com

شذرات

گذشتہ ماہ مئی کی ۲۹ تاریخ کو ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر ایک ایسا واقعہ رونما ہوا کہ جس سے پاکستان میں بسنے والی عظیم اکثریت مسلمانوں کے جذبات کراچی سے لے کر خیبر تک درہم برہم ہوگئے اور اس کے نتیجے میں ایک ایسی صورتِ حالات پیدا ہوگئی جس کی اپنوں اور بیگانوں میں سے کوئی توقع نہ رکھتا تھا۔

مسلم دشمن طاقتیں یہ سمجھے ہوئے تھیں کہ مسلمانوں کی قومی اور ملی غیرت تقریباً ختم ہو کر رہ گئی ہے اور خود مسلمان زعماء و مفکرین بھی اپنی قوم کے جذبۂ دینی سے متعلق کچھ زیادہ پر امید نہ تھے لیکن اس پورے ماہ جون پر نگاہ دوڑائی جائے اور مختلف شہروں، قصبوں اور دیہات کے حالات کا تجزیہ کیا جائے تو یہ بات بلا شک وشبہ اور بلا خوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ ابھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ان کے خون میں اسیطرح رچی بسی ہے جس طرح قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں میں تھی اور آج بھی مسلمان سرورِ کونین ؐ کی عزت و ناموس پر اپنا سب کچھ لٹا دینا اپنے لئے باعث افتخار سمجھتا ہے اور پاکستان کی بستیوں، دیہاتوں اور شہروں میں ہونے والے واقعات، مظاہرے، جلسے جلوس اور کامیاب اور مؤثر ہڑتالیں اس کا زندہ ثبوت ہیں۔

واقعۂ ربوہ کے نتیجے میں سب سے خوش کن بات جو رونما ہوئی وہ یہ ہے کہ پاکستانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسلمان احتجاجی طور پر مرزائیت کی ریشہ دوانیوں اور خوفناک سازشوں سے مکمل طور پر آشنا اور باخبر ہو گئے کہ شاید اگر یہ واقعہ رونما نہ ہوتا تو مدتوں تک مسلمانوں کو ان کے خطرناک عزائم کا علم نہ ہو پاتا ——— اور شاید ہمیں اس کی بڑی بھاری قیمت بھی ادا کرنی پڑتی ——— لیکن بمصداق ؎

عدو شرے بر انگیزد
کہ خیر ما دراں باشد

اللہ تعالیٰ نے کسی بڑے المیے کے پیدا ہو جانے سے پہلے ہی ہمیں اس سے آگہی بخشی اور مسلمانانِ پاکستان بیک آواز اس کے دفیعے اور تدارک کے لئے متفق اور متحد ہو گئے۔ اور یہ ہماری زندگی کے انوکھے اور منفرد ایام ہیں کہ جن میں پوری قوم یک جہتی ہم آہنگی اور یک رنگی کے اس دور سے گذر رہی ہے کہ جس میں دُور دُور تک دوئی کا نشان نظر نہیں آتا۔

یہ پہلا موقع ہے کہ ہر قسم کے لسانی، صوبائی اور فرقہ وارانہ جذبات کلیۃً دب کر اور ختم ہو کر رہ گئے اور پاکستان کے تمام مسلمان صرف امتِ رسولِ ہاشمی علیہ السلام کی حیثیت سے نعرہ زن ہو کر مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

تقریباً تمام دینی اور مذہبی نیز سیاسی جماعتیں اور تنظیمیں مجلسِ عمل تحفظ ختم نبوت کی صورت میں مجتمع ہو چکی ہیں اور مرکزی مجلس کی تشکیل کے بعد صوبائی اور شہری سطح پر بھی اس کی شاخیں وجود میں آ چکی ہیں اور قریہ قریہ، بستی بستی لوگ اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے مطالبات کو اپنا مقصدِ وحید اور اپنی منزل قرار دے چکے ہیں۔ اور اس کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ مجلس نے بنیادی طور پر حکومت سے چار مطالبات کئے، جنہیں مجلس کی پہلی نشست میں ایک قرارداد کے طور پر پاس کیا گیا۔

اوّلاً مرزائیوں کو فوری طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

ثانیاً انہیں کلیدی آسامیوں اور عہدوں سے ہٹایا جائے۔

ثالثاً ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔ جس میں عام مسلمان بستے ہوں اور جہاں کے سرکاری آفیسر مسلمان ہوں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رابعاً مرزا ناصر احمد کو، جو واقعۂ ربوہ کا اصل مجرم ہے، فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔

لیکن افسوس کہ حکومت نے ابھی تک غیر مبہم الفاظ میں ان چاروں مطالبات کی منظوری کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا اگرچہ اسٹیج کے طور پر بہت کچھ کہا۔

پچھلے دنوں اسی مقصد کی خاطر وزیر اعظم بھٹو لاہور آئے اور مجلس عمل کے متعدد رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ اسی سلسلہ میں میرے ساتھ بھی ان کی مفصل اور طویل گفتگو ہوئی۔ ان کی اس گفتگو کی روشنی میں اور دیگر رہنماؤں سے ان کے مذاکرات کے پس منظر میں مَیں نہیں سمجھتا کہ حکومت اس اہم ترین مسئلہ کے حل کرنے میں ہچکچاہٹ اور تاخیر سے کیوں کام لے رہی ہے؟

جہاں تک ہمارا یعنی مجلس عمل کا تعلق ہے، ہم اس بات کا عزم کئے ہوئے ہیں کہ اس تحریک کو جسے عوام نے از خود شروع کیا ہے اور جو ربوہ سٹیشن پر مرزائیوں کے ظلم وستم کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہے، پر امن طور پر اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک کہ یہ تحریک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتی اور ہمارے مطالبات منظور نہیں کئے جاتے!

موٹاپا کم کیجئے

ایس سی ۱۰ کیپسول (جرمن فارمولا)

موٹاپا دور کرنے کی لاثانی دوا ہے۔ اس کا استعمال کولھے، پیٹ اور جسم کا موٹاپا دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے وزن بغیر کسی کمزوری کے کم ہو جاتا ہے۔ جن کی چربی بڑھ گئی ہو اور اس کے باعث موٹاپا ہو گیا ہو، ان کو یہ دوا مسلسل استعمال کرنی چاہیئے۔ اس سے آہستہ آہستہ موٹاپا کم ہو جاتا ہے، جسم دبلا پتلا، چھریرا، سڈول اور سبک ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک، نیند، دل یا جسم کے کسی حصہ پر مضر صحت اثر نہیں پڑتا۔ یہ دوا بچوں، مردوں، عورتوں اور بوڑھوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں

یاد رکھئے "موٹاپا و بڑا پیٹ عمر کم کرتا ہے۔ کمر جتنی پتلی ہوگی عمر اتنی ہی طویل ہوگی" ورزش کے ساتھ زیادہ مؤثر ہے

نیچر کیور اینڈ ڈوائس سنٹر (رجسٹرڈ) پی او بکس ۱۴۱ لاہور۔ قیمت فی پیکنگ دس روپے

© rasailojaraid.com